سوال

(244)جہالت میں بغیر پردہ کے پڑھی گئی نمازوں کی قضا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک وقت تک حجاب کے بغیر نماز پڑھتی رہی ہوں، کیونکہ مجھے اس مسئلے کا علم نہ تھا کہ نماز میں عورت کو با حجاب ہونا چاہیئے، تو کیا مجھے اب ان دنوں کی نمازیں دُہرانا ہوں گی جبکہ وہ مدت بھی ایک لمبی مدت ہے، تقریباچھ سات سال اور کیا نفل اور سنتیں بھی دہرانا ہوں گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر بات ایسے ہی ہے جیسے کہ ذکر کی گئی ہے کہ اسے نماز میں با حجاب ہونے کا مسئلہ معلوم نہ تھا تو اسے اس گذشتہ مدت کی نمازیں دہرانے کی ضرورت نہیں ہے، اسے توبہ کرنی چاہیئے اور دیگر اعمال صالحہ کثرت سے کرنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''میں البتہ خوب بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرلے اور ایمان لائے اور عمل صالح اپنائے اور سیدھی راہ اختیار کرلے۔''

اسی طرح کی اور بھی آیات آئی ہیں۔ اور معلوم رہے کہ عورت کے لیے نماز کے دوران اپنا چہرہ کھلا رکھنا سنت ہے بشرطیکہ وہاں اجنبی لوگ موجود نہ ہوں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 228